احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 19 جنوری 2004ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 19 جنوری 2004ء 26 ذیقعد 1424 ہجری-19 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 16

لمبی قمیص کی تعبیر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میں نے رویا میں کچھ لوگوں کو دیکھا بعض کی قمیصیں چھاتیوں تک ہیں اور بعض کی اس سے بڑی یا چھوٹی ہیں پھر میں نے عمر کو دیکھا وہ اپنی قمیص گھسیٹ کر چل رہے تھے-صحابہ نے پوچھا اس سے کیا مراد ہے-فرمایا: دین-

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب القمیص فی المنام حدیث نمبر 6491)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا ایک عکس ہے اور جو کچھ دنیا میں روحانی طور پر ایمان اور ایمان کے نتائج اور کفر اور کفر کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔وہ عالم آخرت میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔اللہ جلشانہ فرماتا ہے(۔) جو اس جہان میں اندھا ہے، وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ہمیں اس تمثیلی وجود سے کچھ تعجب نہیں کرنا چاہئے اور ذرا سوچنا چاہئے کہ کیونکر روحانی امور عالم رویا میں متمثل ہو کر نظر آجاتے ہیں اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے، کہ وجود عدم غیبت حس اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہیں آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں۔جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں ان روحوں سے ملاقات ہوتی ہے، جو اس دنیا سے گزر چکے ہیں اور وہ اس دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑوں میں سے ایک پوشاک پہنے ہوئے نظر آتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں۔اور بسا اوقات ان میں سے مقدس لوگ باذنہ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقعہ نکلتی ہیں۔بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے اور وہ کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے۔اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے۔کشف کی اعلیٰ قسموں میں سے یہ ایک قسم ہے کہ بالکل بیداری میں واقع ہوتی ہے اور یہاں تک اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ ایک شیریں طعام یا کسی قسم کا میوہ یا شربت غیب سے نظر کے سامنے آگیا ہے اور وہ ایک غیبی ہاتھ سے منہ میں پڑتا جاتا ہے اور زبان کی قوت ذائقہ اس کے لذیذ طعم سے لذت اٹھاتی جاتی ہے اور دوسرے لوگوں سے باتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے اور حواس ظاہری بخوبی اپنا اپنا کام دے رہے ہیں۔اور یہ شربت یا میوہ بھی کھایا جا رہا ہے اور اس کی لذت اور حلاوت بھی ایسی ہی کھلے کھلے طور پر معلوم ہوتی ہے بلکہ وہ لذت اس لذت سے نہایت الطف ہوتی ہے اور یہ ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں، بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے۔ایک قسم کے خلق کا تماشہ دکھا دیتا ہے پس جبکہ اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر ایک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں، تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا اور ایسا ہی بہت سے امور روحانی جسمانی تشکل کے ساتھ نظر آئیں گے۔اس سے کیوں عقلمند تعجب کرے۔کیا جس نے یہ سلسلہ تمثلی خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی عارفوں کو دکھا دیا ہے، اس کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ وہ آخرت میں بھی دکھا دے، بلکہ ان تمثلات کو عالم آخرت سے نہایت مناسبت ہے، کیونکہ جس حالت میں اس عالم میں جو کمال انقطاع کا تجلی گاہ نہیں ہے۔یہ تمثلی پیدائش تزکیہ یافتہ لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے، تو پھر عالم آخرت میں جو اکمل اور اتم انقطاع کا مقام ہے، کیوں نظر نہ آوے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 43)

مختلف فنون سیکھنے کے فوائد

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

ان (احمدی نوجوانوں) کیلئے ایسے کام تجویز کریں جو محنت کشی کے ہوں اور جن کے کرنے سے ان کی ورزش ہو اور جسم میں طاقت پیدا ہو مثلاً ہر جماعت میں جتنے پیشہ ور ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ خدام کو سائیکل کھولنا اور جوڑنا یا موٹر کی مرمت کا کام یا موٹر ڈرائیونگ سکھا دیں۔یہ کام ایسے ہیں کہ ان میں انسان کی صحت بھی ترقی کرتی ہے اور انسان ان کو بطور Hobby کے سیکھ سکتا ہے اور اگر اسے شوق ہو تو اس میں بہت حد تک ترقی بھی کر سکتا ہے......پس ہمارے خدام کو مشینری کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ نے آجکل مشینوں میں برکت دی ہے۔جو شخص مشینوں پر کام کرنا جانتا ہو وہ کسی جگہ بھی چلا جائے اپنے لئے عمدہ گزارا پیدا کر سکتا ہے۔آجکل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آجکل کوئی قوم دور ہوگی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائے گی۔

ٹینڈر برائے کھال قربانی

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو عید کے موقعہ پر قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر مورخہ 30 جنوری تک دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔ٹینڈر مورخہ 31 جنوری کو شام چھ بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

گلشن احمد نرسری کی سہولیات

موسمی پھولوں کی پنیریاں لگا کر اپنے گھر کو خوبصورت بنائیں۔پٹونیا ڈبل، انٹرینئم، گیندا ڈوارف وغیرہ دستیاب ہیں۔پھل دار پودے کینوں، امرود، جامن، گریپ فروٹ، میٹھا اور آم پپیتا، انجیر وغیرہ دستیاب ہیں۔تازہ پھولوں سے تیار گجرے، ہار، زیور سیٹ وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔نیز خوشی کے موقع پر سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

108

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

جماعت قائم ہوگئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''ہمارے ایک احمدی دوست چوہدری بشیر احمد صاحب ہیں جو ہمارے مربی منیر احمد صاحب کے والد ہیں۔ وہ انجینئر ہیں اور اپنے کام کے سلسلہ میں جہاز پر سفر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق ہے۔ مرچنٹ نیوی میں جہاں کہیں جاتے دعوت الی اللہ کرتے۔ مڈغاسکر ایک جزیرہ ہے جو ماریشس کے شمال میں اور مشرقی افریقہ کے مشرق میں واقع ہے۔ جب وہ مڈغاسکر گئے تو ان کے حسن سلوک کی وجہ سے کچھ لوگ ان کے واقف بن گئے۔ وہاں زیادہ تر مسیحی آباد ہیں۔ جب انہوں نے دعوت الی اللہ شروع کی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں یہ دعوت الی اللہ نہیں چل سکتی۔ یہاں تو دعوت الی اللہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے تم یہ کام چھوڑ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے دعا کی کہ اللہ فضل کرے۔ اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ ایک نوجوان اجازت لے کر جہاز پہ آیا اسے کچھ مدد درکار تھی۔ انہوں نے اس کو کچھ کتابیں دیدیں جنہیں پڑھ کر وہ نوجوان اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہوگیا۔ پھر اس نے اپنے والدین اور ماموں وغیرہ کو احمدی کیا۔ چنانچہ وہاں سولہ بالغ افراد کی ایک جماعت قائم ہوگئی۔ وہ نوجوان اب اس جماعت کا سیکرٹری ہے اور اس کے ماموں جماعت کے صدر ہیں۔ ہمارے ماریشس کے مربی وہاں گئے۔ انہوں نے دیکھا اور جائزہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بڑی اچھی جماعت ہے۔ تو اسی طرح احمدیت کے بیج لگیں گے۔

(الفضل 7 مارچ 1983ء)

گفتگو مؤثر بنانے کا طریق

مجلس عرفان میں سنگاپور کی ایک بہن نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے عرض کی کہ میری سہیلی دعوت الی اللہ کی گفتگو میں دلچسپی نہیں لیتی۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ اپنی ذات میں ایسی نیک اور نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ آپ میں دلچسپی لینے لگ جائے۔ فرمایا یاد رکھئے دعوت الی اللہ کوئی آسان کام نہیں ہے یہ گہری سوچ و بچار کا متقاضی اور حق و حکمت کے ساتھ اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کا نام ہے اس لئے پہلے خود اپنے مذہب کا فلسفہ اور اس کے مقتضیات کو سمجھیں اور پھر حکیمانہ طریق پر بات چلائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عورتیں آپ کی دعوت الی اللہ سے متاثر نہ ہوں۔

(الفضل 2 دسمبر 1998ء)

ہمدردی

محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری فجی کے مربی تھے۔ جنوری 1971ء میں وہ ایک احمدی دوست کے ہمراہ جزیرہ تاویونی (فجی) کے دورہ پر گئے کئی روز تک دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی دوران انہیں سمندر کے کنارے عجیب رنگ میں دعوت الی اللہ کرنے اور نئی جماعت قائم کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی تفصیل مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری یوں بیان فرماتے ہیں:

''اس جزیرہ میں ہمارے اترنے سے کئی سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک غریب گھرانے کا ایک آٹھ نو سالہ لڑکا کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوگیا۔ جب مقامی علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا تو اس کے والدین اسے بذریعہ سمندری کشتی علاج کے لئے فجی کے دارالحکومت سووا لے گئے۔ وہاں ان کی کسی سے جان پہچان نہ تھی۔ بندرگاہ سے باہر نکل کر بازار میں اچانک بقول ان کے ایک پگڑی اور اچکن زیب تن کئے ہوئے فرشتہ رو شخص پر ان کی نظر پڑ گئی۔ یہ فجی کے احمدیہ مشن کے پہلے مربی مکرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب فاضل تھے چنانچہ ان غریبوں نے حضرت مولانا صاحب سے اپنے بچے کی شدید بیماری اور اپنی کسمپرسی کا ذکر کر کے بصد منت امداد اور راہنمائی کی درخواست کی۔ مولانا صاحب انہیں سووا کے احمدیہ مشن میں لے آئے۔ بچہ کو ہسپتال میں داخل کروا دیا اور اس کے علاج کے اخراجات کے علاوہ ان کی تقریباً ایک ماہ مہمان نوازی بھی کرتے رہے اور جماعتی طور پر دعائیں بھی کی گئیں جس کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے وہ بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہوگیا اور وہ لوگ جماعت اور مولانا صاحب کو دعائیں دیتے ہوئے خوشی خوشی اپنے جزیرہ کو لوٹ گئے''۔

مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب بیان فرماتے ہیں:

''وقت گزرتا گیا یہاں تک کہ 1971ء میں ہم اس جزیرہ میں پہنچے تو اس بیمار لڑکے کی معمر والدہ نے ہمیں مکان کے قریب سے گزرتے ہوئے دیکھا اور مجھے شیخ عبدالواحد سمجھ کر اپنے گھر بلا لیا۔ اور مندرجہ بالا واقعہ سنا کر اصرار کیا کہ ہم ان کے ہاں ٹھہر کر انہیں مہمان نوازی کا موقع بھی دیں اور دعوت الی اللہ بھی کریں چنانچہ کئی افراد کو قبول حق کی توفیق نصیب ہوئی اور اس جزیرہ میں نئی جماعت قائم ہوگئی۔

(روح پرور یادیں ص 654)

اعجاز قرآن کریم

میری خوشیاں تیرے دامن سے ہیں وابستہ ہوئیں
تیرے دامن سے لپٹ کر کرب سے پاؤں نجات

اے کلام رب رحماں شان میں یکتا ہے تو
تیری تاثیرات مردہ روحوں کو بخشیں حیات

تیری اک آواز سے زندہ خدا آیا نظر
دید کے پیاسوں کو بخشا تو نے پھر آب حیات

تین سو اور ساٹھ بت تھے کعبہ میں رکھے ہوئے
اک تری للکار نے کعبہ کو دی ان سے نجات

ہر طرف اللہ اکبر کی صدائیں گونج اٹھیں
اک اشارے سے گرے پھر منہ کے بل لات و منات

خاکی انساں کو اٹھا کر عرش پر پہنچا دیا
لا کے دینِ آخری اس نے دکھائے معجزات

زندہ گاڑی جانے والی کو اماں بھی تو نے دی
تیرے احساں سے بنیں وہ مومنات و صالحات

عالم نسواں ہوا جب روشنی سے ہمکنار
اس میں پیدا ہوگئیں پھر عابدات و صائمات

گاڑنے والوں کو احساس گناہ تو نے دیا
توڑ ڈالے سینوں کے اندر بنے سب سومنات

تیرے اک اک لفظ میں انسانیت کا درس ہے
تیرے اک اک حکم میں مضمر ہے سب راز حیات

ہے دعا زہرہ کی دنیا تا ابد ہو فیضیاب
ان سے جن کو کہتے ہیں ''آیات ہیں ام الکتاب''

احمدی بیگم زہرہ

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قرآن مجید ایک بے عیب۔ مکمل اور آخری ہدایت نامہ

نور الدین منیر صاحب

قرآن مجید اول سے آخر تک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جسے اس نے تمام بنی نوع انسان کی رشد و ہدایت کے لئے بطور ہدایت نامہ حضرت محمد مصطفیٰؐ خاتم الانبیاء پر بصورت وحی نازل فرمایا ہے۔ اس مضمون کے متعلق بعض قرآنی آیات درج ذیل ہیں۔

یہی کامل کتاب ہے اس امر میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (البقرہ آیت:3`4)
(یعنی اول تو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے قائم کردہ نظام پر متقیوں کا ایمان غیب کے درجہ پر ہوتا ہے لیکن جب وہ اس میں دی گئی ہدایات پر عمل کرتے ہیں تو ان کا ایمان شھود اور حق الیقین کے مقام پر کھڑا کر دیا جاتا ہے)

آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔
(المائدہ آیت:4)

یہ قرآن یقیناً اس (راہ کی) طرف راہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے۔
(بنی اسرائیل آیت:10)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے یقیناً ہر ایک (ضروری) بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے اور ایسا کیوں نہ کرتے کہ انسان سب سے بڑھ کر بحث کرنے والا ہے۔ (الکھف آیت:55) اور ہم قرآن میں آہستہ آہستہ وہ (تعلیم) اتار رہے ہیں جو مومنوں کے لئے (تو) شفاء اور رحمت کا موجب ہے اور ظالموں کو صرف فساد میں بڑھاتی ہے (بنی اسرائیل آیت:83) وہ رحمٰن خدا ہی ہے جس نے قرآن سکھایا ہے۔ (الرحمان آیات:2`3)

یہ قرآن بے انتہا رحم کرنے والے اور بار بار رحم کرنے والے (خدا) کی طرف سے نازل ہوا ہے (اور) ایسی کتاب ہے جس کی آیات خوب تفصیل کے ساتھ بیان کی گئی ہیں اور جو (کتاب) خوب پڑھی جائے گی اور (ایسی زبان میں ہے جو) اپنا مطلب آپ کھول کر بیان کرتی ہے۔ مگر (یہ کتاب) انہیں کو فائدہ دیتی ہے جو روحانی علم رکھتے ہوں۔
(حمٓ السجدہ آیت:3`4)

الٓـمٓ۔ اللہ ایسی ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی پرستش کا مستحق نہیں۔ کامل حیات والا (اپنی ذات میں قائم) اور (سب کو) قائم رکھنے والا۔ اس نے تجھ پر یہ کتاب حق پر مشتمل اتاری ہے۔ (آل عمران آیات:2`3`4)

اے لوگو! یہ رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آ چکا ہے۔
(النساء آیت:171)

اے لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (نہایت) روشن نور اتارا ہے۔ (النساء آیت:175)

اور اس قرآن کو ہم نے حق (وحکمت) کے ساتھ اتارا ہے اور حق (وحکمت) کے ساتھ ہی یہ اترا ہے (بنی اسرائیل آیت:106) کہو (کہ) اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔
(الاعراف آیت:159)

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کے مطابق عمل کئے اور جو محمدؐ (رسول اللہؐ) پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اللہ ان کی بدیوں کو ڈھانپ دے گا اور ان کے حالات کو درست کر دے گا۔ (محمدؐ آیت:3)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے (غیر محدود) خزانے ہمارے پاس نہ ہوں لیکن ہم نے اسے ایک معین انداز سے ہی اتارا کرتے ہیں۔
(الحجر آیت:22)

اس (قرآن) میں ایک پیغام ہے اس قوم کے لئے جو عبادت گزار ہے۔ (الانبیاء آیت:107)

اور یہ (قرآن) تو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت اور (بڑائی) کا موجب ہے۔
(الحاقہ آیت:49)

اس کی سچائی حق الیقین کی طرح ظاہر ہے (الحاقہ آیت:52)

یہ (قرآن) اثر کرنے والی حکمت کی باتوں پر مشتمل ہے۔ (القمر آیت:6) اور ہم نے یہ کتاب ہر ایک بات کو کھول کر بیان کرنے کے لئے اور (تمام لوگوں کی) راہنمائی کے لئے اور (ان پر) رحمت کرنے اور کامل فرمانبرداری اختیار کرنے والوں کو بشارت دینے کے لئے اتاری ہے۔ (النحل:90)

یہ چراغ (قرآن) بہت سے نوروں کا مجموعہ ہے
(نور آیت:36)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب آ گئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور وہ (ہر) بیماری کے لئے جو سینوں میں (پائی جاتی) ہو شفاء (دینے والی) ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔
(یونس آیت:58)

اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ اس کامل کتاب (قرآن) اور میزان کو اتارا ہے۔
(شوریٰ آیت:18)

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا۔ وہ (قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ (البقرہ:186)

یہ شہادت اس امر پر ہے کہ وہ (قرآن) یقیناً قطعی اور آخری بات ہے۔ (الطارق:186)

اور ہم نے اس کتاب کو تجھ پر اس لئے اتارا ہے کہ جس بات کے متعلق انہوں نے (باہم) اختلاف پیدا کر دیا ہے (اس کی اصل حقیقت) کو تو ان پر روشن کرے اور (نیز) جو (اس پر) ایمان لائیں ان کے لئے یہ (کتاب) ہدایت اور رحمت (کا موجب) ہو۔
(النحل آیت:65)

یعنی اس کی (طرف) سے آنے والا ایک رسول جو (انہیں ایسے) پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے۔ جن میں قائم رہنے والے احکام ہوں۔
(البینہ آیات:3`4)

اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ (الحجر آیت:10)

باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے بڑی حکمتوں والے اور بڑی تعریفوں والے خدا کی طرف سے وہ اترا ہے۔
(حمٓ السجدہ آیت:43)

یہ (وحی) تمہارے رب کی طرف سے دلائل سے پر ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت بھی ہے اور رحمت بھی۔ (الاعراف آیت:204)

یہ سب اللہ کے نشان ہیں جن کو ہم تیرے سامنے پوری سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں پھر (بتاؤ تو) اللہ اور اس کے نشانوں کے بعد وہ کس چیز پر ایمان لائیں گے۔ (الجاثیہ آیت:7)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب آ گئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور وہ ہر اس (بیماری) کے لئے جو سینوں میں (پائی جاتی) ہو شفاء (دینے والی) اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ "تو ان سے کہہ دے (کہ یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (وابستہ) ہے پس اس پر انہیں خوشی منانا چاہئے۔ جو (مال) وہ جمع کر رہے ہیں اس سے یہ (نعمت کہیں) زیادہ بہتر ہے۔
(یونس آیات:58`59)

مندرجہ بالا آیات میں سے الحجر آیت:10 کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ہمیشہ کے لئے ذمہ لیا ہے۔ آج تک کہ قرآن مجید کے نزول پر پندرھویں صدی جارہی ہے قرآن مجید اپنی اصل شکل میں محفوظ ہے۔ اور بشمول دیگر نقادان اسلام مثلاً نولڈ کیے سرولیم میور وغیرہ جیسے مستشرقین نے بھی بڑی تحقیق کے بعد یہی گواہی دی ہے کہ قرآن مجید اب تک اپنی اصل شکل میں موجود ہے۔
(Introduction to the life of Muhammad)

مندرجہ بالا آیات قرآنیہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو ایک بے عیب اور مکمل ہدایت نامہ قرار دیا ہے یعنی اس میں دیئے گئے تصورات کو اپنا کر اور اس میں دی گئی ہدایات یا احکام کی تعمیل کر کے انسان دینی و دنیوی فلاح حاصل کر سکتا ہے اور اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو روحانی۔ اخلاقی۔ سیاسی اور اقتصادی لحاظ سے امن و امان اور راحت و خوشی سے سر کر سکتا ہے۔

قرآن مجید نے ہر ایک مومن کے لئے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ایک یہ مقصد قرار دیا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کریں۔ (النساء آیت:59۔ الاحزاب آیت:22) اور اس ضمن میں خوشخبری دی ہے کہ اس طرح وہ تمہارے اعمال میں سے کوئی عمل بھی ضائع نہیں ہونے دے گا"۔
(الحجرات آیت:15)

اس مقصد کو کما حقہ پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے متعلق پورا علم حاصل کیا جائے جو قرآن مجید اور سنت نبوی میں موجود ہے۔ خصوصاً اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم جس کے ذریعہ مومنین پر اللہ کے حقوق اور ان کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اور جن پر عمل کرنے سے ہی وہ ایک فلاحی معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ مومنین کا ایک یہ بھی مقصد قرار دیا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے ہر قسم کے دنیوی علوم میں مہارت پیدا کر کے اور ان کے عملی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کبھی بھی دوسری قوموں میں اپنے متعلق کمزوری اور بے بسی کا احساس پیدا نہ ہونے دیں بلکہ ایسی دفاعی طاقت ہر وقت پیدا رکھیں جس سے اللہ تعالیٰ اور مومنین کے دشمنوں کو ان پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو اور ان کے دشمن ان کی حربی طاقت سے ہمیشہ ڈرتے رہیں۔ (انفال آیت:71)

نیز اللہ تعالیٰ کا یہ بھی حکم ہے کہ مومنین اپنی زندگی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی آزمائش سمجھیں اور ہر قسم کے دکھ اور سکھ میں اسی کی رضا میں راضی رہیں اور اس کی رضاء کے حصول کے لئے ہمہ وقت کوشش کرتے رہیں۔ اور یہ بھی ملحوظ رکھیں کہ مالدار ہونا یا غریب ہونا خدا تعالیٰ کی خوشنودی یا ناراضگی کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ زندگی اپنی ہر صورت میں ایک آزمائش ہے اور

باقی صفحہ 6 پر

مسلم سپین کی علمی خدمات اور 49 دانش وروں کا تذکرہ

اسلامی دور کے سپین میں عظیم سائنسدان، ریاضی دان اور تاریخ دان پیدا ہوئے

محمد زکریا ورک صاحب

(قسط دوم)

(۱۱) حسن ابن جلجل (944-994)
آپ اندلس کے مشہور میڈیکل ہسٹورین تھے جن کی پیدائش قرطبہ میں ہوئی۔ ۱۴ سال کی عمر میں آپ نے طب کی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور زندگی کے ۲۴ ویں زینہ پر جب قدم رکھا تو طبابت شروع کر دی۔ آپ خلیفہ ہشام الثانی کے ذاتی شاہی طبیب تھے۔ آپ کا علمی شاہکار تاریخ الاطباء والحکماء ہے جو عربی زبان میں طب کی تاریخ پر مستند کتاب ہے۔ اس میں ۵۷ سوانح عمریاں پیش کی گئی ہیں جس میں ۳۱ مشرقی طبیبوں اور باقی کی افریقن اور اندلس کے اطباء اور حکماء کی زندگیوں پر ہیں۔ آپ کی دو اور کتابیں تفسیر اسماء الادویہ اور مقالہ فی ذکر الادویہ طب پر ہیں۔ نیز آپ نے ایک اور دلچسپ کتاب لکھی جس میں طبیبوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایک اور مقالہ ایسی ادویاء پر لکھا جو Dioscorides کی کتاب Materia Medica میں نہ تھیں مگر سپین میں پائی جاتی تھیں۔

(۱۲) ابن الصفار (۱۰۳۵ء) آپ پیدائشی طور پر قرطبہ کے مکین تھے مگر عمر عزیز کا آخری حصہ دینیہ Denia کے شہر میں گزرا۔ آپ ایک مشہور ریاضیدان اور اسٹرانومر تھے۔ آپ نے اصطرلاب پر ایک مقالہ لکھا نیز ایک زج بھی تیار کی۔ اصطرلاب پر مقالہ کتاب العمل بالاصطرلاب کا ترجمہ Plato of Tavoli نے لاطینی میں کیا پھر اس کا ترجمہ عبرانی میں بھی کیا گیا۔

(۱۳) ابن الوفید (1008-75) آپ قرطبہ کے معروف طبیب تھے جس نے آسان ادویہ پر کتاب الادویہ المفردۃ کے نام سے مقالہ لکھا جس کی تیاری میں آپ نے بیس سال صرف کئے۔ جیرارڈ آف کریمونا نے اس کا ترجمہ لاطینی میں کیا جو سٹراس بورگ اور وی آنا سے ۱۵۵۸ء میں شائع ہوا۔ سرٹامس آرنلڈ کے مطابق یہ ترجمہ اس قدر مقبول عام تھا کہ پچاس مرتبہ شائع ہوا۔ آپ کی تصنیف کتاب الوصاد کا ترجمہ Juda ben Nathan نے کیا۔ آپ کی تصنیف مجموع الفلاحہ زراعت پر عمدہ کتاب ہے۔
میڈیسن پر کتاب الرشاد فی الطب therapeutics پر عمدہ کتاب ہے اس کے علاوہ میڈیسن میں مجربات فی الطب اور تدقیق النظار (آنکھ کی بیماریوں کا علاج)، کتاب المغیث بھی مشہور ہیں۔
طلیطلہ کے بادشاہ کی درخواست پر آپ نے اس کے شاہی دربار میں ایک بوٹانیکل گارڈن تعمیر کیا۔

(۱۴) ابن حیان القرطبی (988-1076)
آپ اندلس کے اولین تاریخدانوں میں سے تھے۔ آپ نے پچاس کتب تصنیف کیں جن میں المتین ساٹھ جلدوں میں تھی مگر نایاب ہے۔ دوسری تصنیف کتاب المقتبس فی تاریخ الاندلس (اندلس کے مسلمان حکماء کی سوانح عمریاں) دس جلدوں میں ہے۔ اور ابھی تک دستیاب ہے آخری بار یہ پیرس سے ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئی تھی۔

(۱۵) الفرازی (962-1013) آپ کی پیدائش قرطبہ میں ہوئی جہاں آپ قانون کے پیشہ سے منسلک تھے۔ حرمین شریفین کی زیارت کے بعد جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ کو ویلینسیا کا قاضی مقرر کیا گیا۔ آپ کی تصنیف تاریخ علماء الاندلس میڈرڈ سے ۱۸۹۱ء میں شائع ہوئی تھی۔

(۱۶) احمد ابن محمد الرازی (متوفی ۹۳۶ء)
آپ اندلس کے عظیم تاریخدان تھے سپین کے مقامی لوگ آپ کو El cronista por excel encia کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کی ہسٹری کے موضوع پر ایک کتاب کاسٹیلین زبان میں ابھی تک دستیاب ہے۔ جس میں اندلس کی سڑکوں، شہروں، صوبوں اور عربوں کی سپین میں آمد کا تفصیل سے ذکر ہے۔ آپ کے آباؤاجداد ایران کے شہر رے (طہران کے پاس) سے آئے تھے۔

(۱۷) ابو القاسم الزہراوی (۱۰۱۳ء)
آپ قرطبہ کے نزدیک نئے تعمیر شدہ شہر الزہراء کے رہنے والے تھے۔ آپ قرون وسطیٰ کے سب سے عظیم سرجن، فزیشن، فارماسسٹ اور سائیکالوجسٹ تھے۔ آپ کا علمی شاہکار کتاب التصریف جو سرجری کے موضوع پر ہے وہ تیس جلدوں میں ہے۔ آپ نے یہ کتاب پچاس سال کی میڈیکل پریکٹس کے بعد قلم بند کی۔ اس میں آپ نے تیس کے قریب اوزاروں کی ڈایاگرام دی ہیں جو آپ نے سرجری کے دوران خود استعمال کی تھیں۔ اس کتاب میں آپ نے کتاریکٹ کے آپریشن کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ زخموں کو سینے کیلئے آپ نے ریشم کا دھاگہ استعمال کیا آپ نے ہیمو فیلیا کا بھی ذکر کیا۔ مریضوں کیلئے دانت آپ نے خود جانوروں کی ہڈیوں سے بنائے یوں آپ نے آرتھوڈینٹسٹری کے فن کی بنیاد رکھی۔ آپ نے کان کے اندر صورت حال کا مشاہدہ کرنے کیلئے اوزار بنائے۔
مشہور ترجمہ نگار جیرارڈ آف کریمونا نے التصریف کا ترجمہ ۱۱۸۷ء میں لاطینی میں کیا۔ یہ ترجمہ ۱۴۹۷ء میں وی آنا سے چھاپہ خانے کی ایجاد کے بعد شائع ہوا، اس کے بعد تین ایڈیشن ۱۵۱۹ء، ۱۵۶۶ء اور ۱۵۹۷ء میں شائع ہوئے۔ عربی اور انگلش میں اس کا ترجمہ آکسفورڈ سے ۱۷۷۸ء میں J. Channing نے شائع کیا اور فرنچ ایڈیشن ۱۸۶۱ء میں منصۂ شہود پر آیا۔ لندن سے سرجری کے موضوع پر اس کا ضخیم حصہ M.S. Pink نے ۱۹۷۳ء میں شائع کیا اس کی ایک کاپی کوئینز یونیورسٹی، کنگسٹن کی میڈیکل لائبریری میں بھی موجود ہے جسکا میں نے بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے۔ ابن سینا کی القانون کی طرح التصریف بھی پانچ سو سال تک یورپ کے میڈیکل کالجز کے نصاب میں شامل رہی۔

(۱۸) ابن ابی رجال (وفات ۱۰۴۰ء)
آپ کی پیدائش قرطبہ کے بین الاقوامی شہر میں ہوئی آپ نے اسٹرالوجی کے موضوع پر ایک کتاب البارع فی احکام النجوم لکھی جس کا ترجمہ کاسٹیلین اور لاطینی زبانوں میں کیا گیا۔

(۱۹) ابن سیدا (وفات ۱۰۶۵ء) آپ کی پیدائش مرسیا Murcia کے شہر میں ہوئی پیدائشی طور پر نابینا تھے۔ آپ ایک مانے ہوئے فلالوجسٹ تھے عربی زبان میں آپ نے ایک قاموس الفاظ (ڈکشنری) تیار کی جس کا نام المخصص تھا جس میں الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے پیش کئے گئے تھے۔ ایک اور قاموس کتاب المحکم کے نام سے تیار کی جس میں الفاظ موضوع کے مطابق تھے جیسے جانور، زمین، پرندے، غذا، موسم وغیرہ آپ کی یاد داشت غضب کی تھی۔

(۲۰) الجیانی (متوفی ۱۰۷۹ء) آپ ریاضی اور علم ہیئت کے ماہر تھے ریاضی میں آپ نے مقالہ فی شرح النسبہ اور اسٹرانومی میں سورج کے مکمل گرہن پر مقالے لکھے۔ یہ سورج گرہن قرطبہ میں یکم جولائی ۱۰۷۹ء کو واقع ہوا تھا۔ ایک مقالہ الفجر کے نام سے لکھا جس کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے کیا۔ ستاروں کی ایک زج بھی تیار کی جس میں وقت کے تعین، نئے چاند کے طلوع جیسے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ ایک اور تصنیف مطراء شعاع الکواکب کے نام سے بھی لکھی یہ سب کتب اور رسالے میڈرڈ سے چالیس میل دور کتب خانے اسکوریال Escorial کی رعب دار، محل نما، عالی شان عمارت میں موجود ہیں جس کو راقم الحروف نے ۱۹۹۹ء میں وزٹ کیا تھا۔

(۲۱) ابو اسحٰق الزرقالی (۱۰۸۷ء) آپ اپنے عہد کے مانے ہوئے اسٹرانومیکل آبزرور تھے جن کا لقب النقاش تھا۔ قاضی ابن سعید کی درخواست پر آپ قرطبہ سے طلیطلہ گئے تا وہاں اس علم کے دلدادہ متمول اندلسی کیلئے خاص قسم کے اوزار بنا سکیں۔ طلیطلہ میں آپ نے واٹر کلاک تعمیر کیں جو ۱۱۳۳ء تک استعمال میں رہیں۔ آپ نے اصطرلاب الصحیفہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا (یاد رہے کہ قرون وسطیٰ کے اس دور میں اصطرلاب ایک قسم کا کمپیوٹر تھا جس کا بنانا سہل نہیں تھا) یہ ابھی تک بارسی لونا شہر کی فابرا رصد گاہ Fabra observatory میں نمائش کیلئے رکھا ہوا ہے۔
الصحیفہ پر آپ نے ایک مقالہ (Operating manual) بھی رقم کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیپلر Kepler سے کئی صدیاں قبل اس بات کا اظہار کر چکے تھے کہ آسمانی کرے بیضوی صورت میں حرکت کرتے ہیں orbits are elliptical مقالہ میں مرکری کے سیارے کو بیضوی لکھا گیا ہے پولینڈ کے عظیم اسٹرانومر کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار میں الزرقالی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے علمی احسان کا ذکر واشگاف الفاظ میں کیا ہے۔ آپ کے فلکی مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوپرنیکس کو اپنے heliocentric system کے وضع کرنے میں بہت مدد ملی۔ آپ کی تیار کردہ ستاروں کی زج Toledan tables کہلاتی ہے جس کا ترجمہ جیرارڈ نے کیا جو یورپ میں عرصہ دراز تک مقبول عام رہی۔ اس کے ۴۸ دستی نسخے یورپ کے مختلف مشہور کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ چاند کی سطح پر ایک مفروضی حصہ Mare Nubium آپ کے نام سے منسوب ہے

(۲۲) ابن جبرائیل (1021-1058)
اس معروف شاعر اور مفسر کی پیدائش ملاگا کے بندرگاہ والے شہر میں ہوئی۔ آپ اندلس کے سب سے پہلے قابل ذکر فلاسفر تھے۔ بعض ایک نے آپ کو یہودی

افلاطون کا لقب بھی دیا ہے۔ آپ کی تصنیف ینبوع الحیات کا ترجمہ ۱۱۵۰ء میں گونڈے سالوی نے کیا نیز مختار الجواہر کا ترجمہ نیویارک سے ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا۔

(۲۳) الکرمانی (۱۰۶۶ء) آپ کی پیدائش قرطبہ کے شہر میں ہوئی اور وفات سر قسطہ Saragossa میں نوے سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ نے تعلیم ہاران (عراق) میں مکمل کی آپ ایک اچھے ریاضی دان اور سرجن تھے۔ آپ خود کو مسلمہ المجریطی کے تلامذہ میں شمار کرتے تھے۔

(۲۴) ابن السمح (۱۰۳۵ء) آپ نے غرناطہ میں پرورش پائی آپ ایک مانے ہوئے ریاضی دان اور ماہر ہیئت دان تھے۔ ریاضی میں آپ کی کتاب المعاملات اور حساب الحوی (کیلکولس پر) مشہور ہیں۔ آپ نے دو کتابیں جیومیٹری اور دو اصطرلاب کی تعمیر اور استعمال پر بھی لکھیں۔ ایک زج بھی تیار کی جو المجریطی کی زج جیسی اعلیٰ تھی۔

(۲۵) البکری (وفات ۱۰۹۴ء) آپ قرطبہ کے سب سے عظیم جغرافیہ دان اور کارٹوگرافر تھے۔ آپ ایک اچھے شاعر اور فلالوجسٹ بھی تھے۔ آپ کی تصنیف کتاب المسالک و الممالک جغرافیہ کی مشہور ترین کتاب ہے۔ الجیریا میں یہ سب سے آخری بار ۱۸۵۷ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کا عربی ادب پر اثر دیرپا تھا۔ قدیم جغرافیہ میں آپ نے ایک اور کتاب المعجم الجمع بھی لکھی جو سعودی عرب کے جغرافیہ پر تھی جرمن عالم وسطن فیلڈ نے اس ڈکشنری کو ایڈٹ کیا اور یہ گوتھنگن (جرمنی) کے شہر سے ۱۸۷۶ء میں شائع ہوئی۔ اسی طرح آپ نے ایک اور کتاب اندلس کے مختلف درختوں اور نباتات پر بھی لکھی۔

(۲۶) سعید الاندلسی (وفات ۱۰۷۰ء) آپ طلیطلہ میں قاضی کے عہدہ پر فائز تھے تاریخ میں آپ نے کتاب طبقات الامم تصنیف کی جس کا اثر تاریخدانوں پر بہت رہا۔ اور کثرت سے استعمال کی گئی۔ اس میں گیارہویں صدی کی ترقی یافتہ قوموں کے حالات بیان کئے گئے ہیں آپ نے یورپ کی قوموں کو تیسرے درجہ کی قوموں میں شامل کیا جنہوں نے علوم کی ترویج میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ آپ نے اندلس کے ممتاز علماء پر بھی کتاب لکھی جس میں مسلمان اور غیر مسلمان علماء کو شامل کیا گیا تھا۔ اسٹرانومی پر بھی ایک مقالہ لکھا جو ان کے ذاتی مشاہدات پر مبنی تھا اجرام سماوی کے ان مشاہدات سے الزرقالی نے بہت استفادہ کیا۔

(۲۷) ابن حزم (۹۹۴ تا ۱۰۶۴ء) آپ اسلامی سپین کے سب سے عظیم مفکر، ادیب، شاعر اور سوانح نگار تھے۔ آپ نے مختلف موضوعات پر چار صد کتابیں تصنیف کیں جیسے دینیات، قانون، تاریخ، مذہب، ادب، موازنہ مذاہب۔ آپ کا علمی شاہکار کتاب الفصل فی الملل والنحل تھی جس میں آپ نے اسلام، یہودیت، عیسائیت اور زرتشت مذاہب کا موازنہ پیش کیا۔ فی الحقیقت یہ کتاب موازنہ مذاہب کی دنیا میں سب سے پہلی کتاب تھی۔

آپ کا دوسرا علمی شاہکار الطوق الحمامہ میں عشق کے موضوع پر نہایت دلچسپ کہاوتیں اور واقعات بیان کئے گے ہیں۔ اس کتاب کا ایک اصل نسخہ ہالینڈ کی مشہور زمانہ لائبریری لیڈن میں موجود ہے۔ یہ کتاب آپ نے شتیبہ شہر کے زندان میں اسیری کے دوران قلم بند کی تھی۔ ایک اور کتاب نکات العروس میونخ کے کتب خانے میں موجود ہے۔ ان جملہ کتب میں سے ۳۶ کے قریب ابھی تک دستیاب ہیں۔ اسی طرح ایک اور کتاب فی انساب المشاہیر بھی بہت مشہور ہے۔

عربی زبان میں ایک مقولہ زبان زد عام ہے سیف الحجاج و قلم ابن حزم یعنی حجاج کی تلوار کی طرح دھاری دار اور ابن حزم کے قلم کی طرح تیز۔ چونکہ آپ کی زبان اور قلم دونوں زبردست کاٹ کے تھے اس لئے آپ کی کتب کو ضبط کیا گیا اور اشبیلیہ کے بازار میں امیر المعتمد کے شاہی حکم پر سرعام نذر آتش کیا گیا۔

(۲۸) ابوعمر ابن حجاج (وفات ۱۰۷۳ء) آپ اشبیلیہ کے رہنے والے تھے زراعت پر آپ کی کتاب المقنع سے ابن العوام نے خوب استفادہ کیا آپ کو گرائمر اور باٹنی کے علوم پر بھی زبردست گرفت حاصل تھی۔

(۲۹) ابوبکر ابن باجہ (وفات ۱۱۳۸ء) اندلس کے اس عظیم المرتبت فلاسفر کی پیدائش سارا گوسا کے شہر میں ہوئی۔ آپ اسٹرانومی اور میوزک کے زبردست عالم تھے حافظ قرآن تھے لسان الدین ابن الخطیب نے آپ کو اسلامی سپین کا آخری نامور فلاسفر قرار دیا ہے۔ آپ کی چند ایک مشہور تصنیفات یہ ہیں تدبیر التوحد، رسالۃ الوداع، کتاب الکون والفساد، کتاب الاتصال، کتاب النفس، کتاب الادویہ المفردہ، اخلاص کتاب الحوی الرازی۔ پودوں پر آپ کی تصنیف کتاب النبات کافی مشہور ہے۔ آپ کے فاضل شاگرد ابن طفیل نے بہت شہرت حاصل کی۔ گلیلیو اور نیوٹن سے صدیوں قبل آپ نے فزکس کے دو معروف قوانین بیان کئے۔

آپ کے موسیقی پر مقالے نے بہت شہرت حاصل کی، اس کے ساتھ آپ نے خود موسیقی کی سریں بھی ایجاد کیں جو اندلس میں مقبول عام تھیں۔ آپ زمین کو کائنات کا مرکز نہ مانتے تھے جس کا پرچار قدیم یونانی عالم بطلیموس نے کیا تھا آپ نے ارسطو کی فزکس اور زوآلوجی پر کتابوں کی تفاسیر بھی عربی میں لکھیں۔ جس سے ابن رشد القرطبی نے بہت استفادہ کیا۔

(۳۰) یوسف المؤتمن (وفات ۱۰۸۵ء) آپ سرقسطہ کے بادشاہ تھے جو عالموں اور ادیبوں کی کفالت کیا کرتا تھا۔ آپ کے والد گرامی احمد المقتدر باللہ بھی عالموں اور طلباء کی کفالت کرتے تھے۔ آپ نے ریاضی میں کتاب استکمال لکھی جس کے بارہ میں کہا جاتا تھا کہ یہ اقلیدس کی کتاب المجسطی کے ساتھ پڑھنا ضروری تھی۔ افسوس کہ اس کتاب کی دنیا میں کوئی ایک جلد بھی باقی نہیں ہے۔

(۳۱) ابن بسام (وفات ۱۱۴۷ء) آپ نے اندلس کی ادبی تاریخ پر کتاب الداخرہ (خزانہ) تصنیف فرمائی جس کا ادبی اسٹائل اور طرز بیان منفرد تھا یہ معلومات کا نادر اور نایاب خزانہ تھا۔

(۳۲) ابراہام بارحیہ (وفات ۱۱۳۶ء) آپ بارسلونا کے رہنے والے تھے آپ نے عربی میں ریاضی، اسٹرانومی، کیلنڈر، جیومیٹری پر کتابیں لکھیں۔ جیومیٹری پر کتاب کا ترجمہ ۱۱۶۴ء میں لاطینی میں کیا گیا یہ مغرب میں ٹرگنومیٹری پر پہلی کتاب تھی۔ آپ کے زمانہ میں بارسلونا عربی علوم کا مرکز تھا جہاں بہت سارے عرب علمی شاہکار کے تراجم لاطینی زبان میں کئے گئے آپ نے ریاضی میں ایک انسائیکلوپیڈیا لکھا نیز البا طنی کی کتاب کا آپ نے ایک اور مترجم کے ساتھ ترجمہ کیا۔

(۳۳) ابی الصلت (بارہویں صدی) آپ دینیہ Denia کے بادشاہ کے دربار میں شاہی طبیب اور ہیئت دان تھے۔ آپ نے ریاضی، علم ہیئت میوزک، فارماکالوجی اور میڈیسن پر متعدد کتابیں تصنیف کیں۔ آپ کی کتاب الادویہ المفردہ کا ترجمہ ۱۲۶۰ء میں لاطینی میں کیا گیا۔

طبقات الاطباء میں آپ کی تمام تصنیفات کے مکمل فہرست دی گئی ہے۔ زندگی کے کچھ سال آپ نے قاہرہ، اسکندریہ میں بھی گزارے۔ آپ نے رسالہ المصریہ میں مصر کے آثار قدیمہ بیان کئے ہیں نیز ان اطباء کا ذکر کیا ہے جن سے آپ کی ملاقات ہوئی تھی۔ آپ کی قبر کے کتبہ پر آپ کے اپنے ہی اشعار درج کئے گئے ہیں۔

(۳۴) جابر ابن افلاح (وفات ۱۱۵۰ء) آپ بارہویں صدی کے سب سے عظیم۔ ممتاز ہیئت دان اور ریاضی دان تھے جن کی عمر اشبیلیہ میں گزری آپ کا علمی شاہکار کتاب اصلاح المجسطی تھی جس کا عربی نسخہ برلن لائبریری میں موجود ہے۔ اس کتاب کی زبردست اہمیت کے پیش نظر جیرارڈ آف کریمونا نے اسکا ترجمہ لاطینی میں کیا اور ۱۲۷۴ء میں اسکا ترجمہ عبرانی میں کیا گیا۔ اس کتاب میں آپ نے بطلیموس کے نظریات پر کڑی تنقید کی اور اسکے کئی نظریات سے اختلاف کیا بطلیموس کی بیان کردہ غلطیوں کو آپ نے واضح طور پر بیان کیا۔ اشبیلیہ کی جامع مسجد کے منارہ La Geralda میں رات کے وقت گھنٹوں بیٹھ کر آپ نے کئی سال تک فلکی مشاہدات کئے راقم الحروف نے یہ مینارہ ۱۹۹۹ء میں اسپین کی سیاحت کے دوران وزٹ کیا تھا۔ مینارے کے اندر سیڑھیوں کی بجائے ramp ہے چنانچہ مؤذن اذان دینے کیلئے گھوڑے پر سوار ہو کر اوپر کی منزل پر اذان دینے جاتا تھا۔ آپ کی تصنیف کتاب الہیئہ میں ایک باب سفیریکل اسٹرانومی پر ہے جس سے یورپ میں ٹریگنومیٹری کے علم میں توسیع ہوئی۔ ۱۹۷۰ء میں یونیورسٹی آف مانچسٹر میں ایک طالب علم R.P. Lorch کو Jaber & his influence in the West مقالہ لکھنے پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی گئی۔

(۳۵) الغفقی (۱۱۶۵ء) آپ قرطبہ کے نامور فزیشن تھے آپ کو باٹنی کے علم پر مکمل عبور حاصل تھا۔ کلاسیکل عربک لٹریچر میں اس موضوع پر آپ کی تصنیف جس میں سپین اور نارتھ افریقہ کے پودوں، درختوں، نباتات کا ذکر کیا گیا ہے سب سے زیادہ اہم اور جامع تصور کی جاتی ہے۔ آپ کی کتاب ادویہ المفردہ میں درختوں اور پودوں کے نام عربی، لاطینی اور بربر زبانوں میں دیے گئے ہیں۔

(۳۶) ابراہام بین اذرا (۱۱۶۷ء) آپ ایک نامور شاعر فلاسفر، مفسر اور گرائمر دان تھے۔ آپ نے بائبل کی تفسیر لکھی نیز البیرونی نے الخوارزمی کی زج سندھ الہند پر جو شرح لکھی تھی اس کا عبرانی زبان میں ترجمہ کیا۔ آپ نے مصر، اٹلی، فرانس انگلستان کے ممالک کے سفر کئے مگر اس کے باوجود آپ کی علمی کاوشوں میں کمی نہ آئی۔ آپ پہلے اندلسی تھے جس نے عبرانی میں تالیف وتصنیف کا کام کیا۔ ریاضی پر آپ نے ایک کتاب لکھی نیز اصطرلاب پر بھی ایک مقالہ لکھا نیز خود بھی ستاروں کی ایک زج تیار کی۔

(۳۷) عبدالحمید الغرناطی (۱۱۶۹ء) آپ کو سفر کرنیکا بہت شوق تھا۔ اس لئے آپ ایک ماہر و مشاق جیوگرافر تھے۔ سپین سے ہجرت کر کے مصر کو وطن مالوف بنا لیا، اور پھر عراق، ایران اور وسط ایشیا کے ممالک کا سفر کیا۔ آپ نے دو کتب تصنیف کیں عجائب المغرب اور تحفۃ الاباب۔ پہلی کتاب اگرچہ اسٹرانومی پر ہے مگر اس میں سپین کے بعض عجائب اور نوادرات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

(۳۸) ابوعبد اللہ الادریسی (۱۱۶۶ء) اگرچہ آپ مراکشی تھے مگر تعلیم قرطبہ میں حاصل کی آپ نے سپین، نارتھ افریقہ اور ترکی کے سفر کئے بالآخر سسلی میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ جہاں آپ کو بادشاہ کے دربار میں بہت عزت و وجاہت ملی۔ سسلی کے بادشاہ راجر دوم (۱۱۵۴ء) کیلئے آپ نے دنیا کا ایک نقشہ اور ایک celestial globe تیار کیا۔ پھر بادشاہ نے آپ کو دنیا کے جغرافیہ پر ایک کتاب لکھنے پر معمور کیا جس کا نام نزہت المشتاق فی اختیارات الآفاق تھا اس میں ستر نقشے بھی دئے گئے۔ یہ علمی کام آپ نے Palermo کے شہر میں مکمل کیا۔ نقشوں میں آپ نے زمین کو گول دکھایا تھا اور پھر بعد میں انہی نقشوں کی وجہ سے امریکہ کے براعظم کی دریافت ممکن ہو سکی۔ یہ کتاب روم سے ۱۵۹۲ء میں شائع ہوئی جبکہ اس کے مختلف اجزاء لیڈن، روم اور بون سے شائع ہوئے۔

(18) ٹماٹر

خون پیدا کرتا ہے۔ دانتوں کے لئے اس کا رس مفید ہے۔ تلی کے امراض میں بہت مفید ہے۔ معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے اور چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

بقیہ صفحہ 3

مومنین کا کام یہ ہے کہ وہ ہر قسم کی آزمائش میں اللہ تعالیٰ کا دامن نہ چھوڑیں بلکہ صبر وشکر کے ساتھ اس کی متعلقہ ہدایات پر عمل کرتے رہیں۔
(البقرہ آیات:156 تا 158)

نیز مومنین کو یہ بھی ہدایت ہے کہ اپنی زندگی میں اپنے نفس امارہ کی برائی کی ترغیبات کو اپنے نفس لوامہ کی طاقت سے بے اثر بناتے رہیں اور اپنے خیالات، تصورات، جذبات ارادوں اور افعال کو الٰہی احکام کے ماتحت لا کر نفس مطمئنہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں حتیٰ کہ موت کے وقت انہیں یہ پیغام مل جائے کہ اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی۔ پھر تیرا (رب تجھے کہتا ہے) کہ آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں داخل ہو جا۔ (الفجر 28-31)

اسی طرح قرآن مجید نے اجتماعی لحاظ سے مومنین کے لئے یہ مقصد قرار دیا ہے کہ وہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جس میں دولت کی تقسیم مساویانہ ہو اور جس میں کوئی بھوکا ہے نہ پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں جلے" (الحشر:8 طٰہٰ:119-120) اور اس معاشرہ میں انفرادی اور اجتماعی طور پر عدل و انصاف قائم کیا جائے (المائدہ:9) اور امن بھی یہاں تک کہ اگر کوئی ریاست کسی دوسری اسلامی ریاست پر زیادتی کی مرتکب ہو اور اس کا امن برباد کرنے کی کوشش کرے تو ریاستوں کی انجمن اسے باہمی مذاکرات سے راہ راست پر لانے کی کوشش کرے اور اگر کوئی اور چارہ نہ ہو تو سب اس ظالم ریاست سے متحد ہو کر لڑیں حتیٰ کہ شر اور ظلم مٹ جائے اور امن اور حق و انصاف قائم ہو جائے۔ نیز یہ انجمن فتح کے بعد متحارب ریاستوں میں کسی پر بھی کسی قسم کی زیادتی نہ کرے اور کسی قسم کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے۔
(الحجرات:10)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35637 میں بشیر احمد ولد چوہدری سلطان علی قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی نہری رقبہ 2 ایکڑ 13 واقع گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ۔ مکان رقبہ 3 مرلے واقع گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ۔ حویلی رقبہ 8 مرلے واقع گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری سلطان علی گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری محمد علی گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد علی گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35638 میں ماسٹر حمید خان ولد بیرم خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 6 مرلے مالیتی -/270000 روپے۔ حویلی رقبہ 10 مرلے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1945 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر حمید خان ولد بیرم خان گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد جلال دین گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد غلام قادر گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35639 میں امۃ الحق زوجہ ماسٹر حمید خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/5000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/65170 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2318 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحق زوجہ ماسٹر حمید خان گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد جلال دین گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد مہر دین کاہلوں گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35640 میں عبداللہ خان ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ خان ولد محمود احمد کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر ولد چوہدری فتح محمد درویش کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد حیات محمد کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35641 میں محمد اشفاق خان ولد محمد اسحاق خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق خان ولد محمد اسحاق خان بھڈال ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق منگلا وصیت نمبر 18078 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد وصیت نمبر 22121

مسل نمبر 35642 میں سعیدہ خانم زوجہ محمد انور باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/36000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 98 گرام مالیتی -/58800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ خانم زوجہ محمد انور باجوہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف باجوہ ولد عبداللہ خان باجوہ دار الیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 35643 میں وسیم احمد فضل ولد محمد دین چوہان قوم چوہان پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دمشق بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4184 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد فضل ولد محمد دین چوہان دمشق گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد مقصود احمد منیب ولد میاں محمد طفیل نسیم تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 35644 میں سید سعود احمد ولد سید مولود احمد قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سعود احمد ولد سید مولود احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید قاسم احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر 35645 میں عتیق احمد ثاقب ولد نعمت اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ساڑھے تیئیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد ثاقب ولد نعمت اللہ اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد محمد ولد چوہدری محمد علی اسلام آباد

مسل نمبر 35646 میں عبدالمتین خان ولد عبدالقیوم خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 355.5 مربع گز واقع اسلام آباد مالیتی -/6500000 روپے۔ کار سوزوکی مالیتی -/300000 روپے۔ کار سوزوکی مالیتی -/120000 روپے۔ متفرق گھریلو سامان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمتین خان ولد عبدالقیوم خان اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 سید ظفر عمران وصیت نمبر 29429 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد چوہدری عمر دین اسلام آباد

مسل نمبر 35647 میں نوید المظفر ولد حمید الحامد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمک ماڈل ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ (25x40) مربع فٹ واقع سیکٹر G-13 اسلام آباد مالیتی -/710000 روپے۔ ایک عدد کار مالیتی -/590000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید المظفر ولد حمید الحامد اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد تقی الدین ولد پیر عبدالرحیم شاہ اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 پیر محمد محی الدین شاہ ولد ڈاکٹر محمد الدین اسلام آباد

مسل نمبر 35649 میں عالیہ کنول بنت راشد کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چین وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ کنول بنت راشد کریم فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فضل کریم ولد حاجی عمر دین فیصل آباد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری نعیم احمد باجوہ صاحب اطلاع دیتے ہیں مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی مورخہ 8 جنوری 2004ء کو وفات پا گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ آپ حضرت چوہدری عبداللہ خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود داتا زید کا سیالکوٹ کے بیٹے اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے ماموں زاد بھائی تھے۔ مکرم باجوہ صاحب نے پسماندگان میں دو بیٹے (جو نیویارک امریکہ میں مقیم ہیں) اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

○ مکرم شریف احمد دہڑموی انسپکٹر وقف جدید لکھتے ہیں خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں اللہ دتہ صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مورخہ 5 جنوری 2004ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 64 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ کافی عرصہ سے بیمار تھیں۔ مرحومہ مکرم سیٹھ محمد عبداللہ صاحب پیرکوٹی کی بیٹی تھیں۔ اپنے پیچھے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انسپکٹر الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ وزیر انور صاحبہ کے پیٹ کا آپریشن متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن میں کامیابی اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کو ایک حادثہ میں سر اور پسلیوں میں چوٹیں لگی ہیں۔ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔

گمشدہ تھیلہ

○ ایک دوست کا تھیلہ باب الابواب سے فیکٹری ایریا آتے ہوئے رکشہ سے گر گیا جس میں بچوں کے پارچات کے علاوہ زنانہ سوٹ اور طلائی لاکٹ بھی تھا۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

علمی ریلی خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

○ مورخہ 7 تا 14 جنوری 2004ء نظامت تعلیم خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت آل ربوہ علمی ریلی منعقد ہوئی۔ مورخہ 14 جنوری 2004ء بروز بدھ بعد نماز مغرب دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں اس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب ناظم تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ پہلے بلاکس کی سطح پر کوالیفائنگ راؤنڈ ہوا اور 7 جنوری سے ربوہ کی سطح پر 15 علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان میں 5 دفتر مقامی اور 10 حلقہ جات میں منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں 44 حلقہ جات کے 353 خدام نے حصہ لیا۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور مختصر تقریر کی۔ دعا سے قبل مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے جملہ احباب و مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

تدوین تاریخ احمدیت

ضلع راجن پور

○ ضلع راجن پور کی تاریخ احمدیت مرتب کی جا رہی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ راجن پور شہر و ضلع کے بارے میں اپنی مستند معلومات سے آگاہ فرماویں۔

(1) جماعت کی ابتدائی تاریخ یعنی قیام کب، کیسے، کس کے ذریعے عمل میں آیا (2) ضلع راجن پور کے ابتدائی احمدی خاندانوں کے تفصیلی کوائف۔ (3) 1970ء سے قبل مقامی عہدیداران، جماعتی و ذیلی تنظیموں کی تفصیلات۔

مربیان کرام، عہدیداران، اور راجن پور کے تمام خواتین و حضرات سے درخواست ہے کہ تدوین تاریخ ضلع راجن پور سے متعلق مصدقہ معلومات اور تصاویر درج ذیل ایڈریس پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

شیریں ثمر بنت میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ
راجن پور شہر۔ فون نمبر: 688624
E.mail:shirinsamer@yahoo.com

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	19۔جنوری	زول آفتاب	12:19
سوموار	19۔جنوری	غروب آفتاب	5:32
منگل	20-جنوری	طلوع فجر	5:40
منگل	20-جنوری	طلوع آفتاب	7:06

سینٹ میں ہنگامہ چیئرمین سینٹ کی جانب سے اپوزیشن کے سینٹر میاں رضا ربانی کو نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرنے کی اجازت نہ ملنے پر ایوان بالا میں زبردست ہنگامہ آرائی ہوئی۔ رضا ربانی نے غصے میں آ کر فائل پھاڑ دی اے آر ڈی کے ارکان نے شور شرابا کیا۔ رضا ربانی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ چیئرمین کو قانونی نکات کا علم نہیں کارروائی بلڈوز نہیں ہونے دینگے

وزیر کھیل کی بازیابی کیلئے چھاپے پنجاب کے وزیر کھیل وثقافت سردار نعیم اللہ شاہانی کی گمشدگی کا ساتواں دن گزرنے کے باوجود تاحال انہیں بازیاب نہیں کیا جا سکا۔ اس سلسلہ میں وزیرستان اور قبائلی علاقوں میں چھاپے مارے جارہے ہیں۔ قبائلی سرداروں نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبائی وزیر کے اغوا میں ملوث قبائلی کو گولی ماردی جائے گی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ نعیم اللہ شاہانی کے اغوا کاروں کا پتہ چلا لیا گیا ہے اور مذاکرات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ جلد بازیابی کا امکان ہے۔

آپریشنل چیف کمانڈر جاں بحق مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے حزب المجاہدین کے آپریشنل چیف کمانڈر غلام رسول ڈار سمیت 5 سرکردہ کمانڈروں کو حراست کے دوران جاں بحق کر دیا۔

میزائل ڈیفنس پروگرام امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت ہی نہیں پاکستان کے ساتھ بھی میزائل ڈیفنس پروگرام پر بات کرینگے۔ امریکہ کو جنرل مشرف کی ایٹمی عدم پھیلاؤ کی کوششوں پر مکمل اعتماد ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان ریل کے رابطے کی بحالی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

پاک امریکہ افواج میں تعاون امریکہ کی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل ابی زید نے پاکستان کے دوروزہ ہنگامی دورہ کے دوران صدر جنرل پرویز مشرف اور اعلیٰ فوجی حکام سے ملاقاتیں کیں اور پاک امریکہ افواج میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ جنرل ابی زید نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف صدر مشرف کا کردار قابل تعریف ہے۔ دہشت گردی کے خلاف کوئی دباؤ قبول نہیں کر رہے۔ القاعدہ اور طالبان کی باقیات کے خلاف آپریشن جاری ہے۔

حج کی تیاریاں عروج پر ہیں سعودی عرب میں حج کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ 5 لاکھ عازمین حج پہنچ چکے ہیں۔ گورنر مکہ نے بتایا کہ منیٰ میں جمرات کے مقام پر اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے اقدامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ مختلف داخلہ پوائنٹس پر عازمین حج کو بیماریوں سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا رہے ہیں۔ کانگو میں ایبولا بیماری پھیلنے کے باعث وہاں کے عازمین حج کو سعودی عرب آنے سے روک دیا گیا ہے۔ 30 ہزار عراقی اس سال حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرینگے۔

دینی مدارس کے اثاثوں کی چھان بین

دہشت گردوں اور جہادی تنظیموں سے رابطوں اور ان کے ارکان کو پناہ دینے۔ مالی امداد فراہم کرنے یا کسی قسم کا تعاون کرنے کے شبہ میں صوبائی دارالحکومت کے چھوٹے بڑے 209 دینی مدارس کی نگرانی شروع کر دی گئی ہے۔ جن میں سرفہرست لاہور کے جامعہ العلوم حزب الاحناف ۔ جامعہ اشرفیہ۔ جامعہ نظامیہ رضویہ۔ جامعہ نعمانیہ اور جامعہ مدینہ شامل ہیں۔

(نوائے وقت 13 جنوری 2004ء)

بھارت کی آبادی برطانوی پروفیسر ٹم ڈائی سن کی تحقیق کے مطابق بھارت جس کی اس وقت آبادی ایک ارب دو کروڑ سے زائد ہے۔ 2026ء تک ایک ارب 40 کروڑ اور 2051ء تک ایک ارب 60 کروڑ اور ایک ارب ستر کروڑ بھی ہو سکتی ہے۔ آبادی بڑھنے سے بھارت کے 70 شہروں پر انتہائی برے اثرات پڑیں گے۔

بھارت نے ٹی 90 ٹینک تیار کر لیا بھارت نے روسی ماہرین کے تعاون سے ملکی سطح پر پہلا ٹی۔ 90 ایس جنگی ٹینک تیار کر لیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان 99ء میں معاہدہ طے پایا تھا۔

عطارد (Mercury)

سورج سے فاصلہ کے لحاظ سے پہلا یعنی سورج سے قریب ترین سیارہ عطارد ہے۔ اس کا سورج سے فاصلہ زیادہ سے زیادہ چار کروڑ تین لاکھ میل اور کم سے کم دو کروڑ چھیاسی لاکھ میل ہے۔ اس انتہائی زیادہ فرق کی وجہ سے اس کی سورج کے گرد گردش کے محور کا بہت زیادہ بیضوی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ سورج کے تمام سیاروں میں دوسرے نمبر پر سب سے چھوٹا سیارہ ہے جس کا قطر صرف 3031 میل ہے۔ اس لحاظ سے یہ زمین کے 3/5 سائز کا ہے یعنی نصف سے کچھ زیادہ۔ لہٰذا اس کی کشش ثقل بہت کم ہے اور اس سے باہر نکلنے کیلئے کسی بھی راکٹ کی رفتار کا نو ہزار تین سو میل فی گھنٹہ ہونا کافی ہے اس کا زمین سے کم سے کم فاصلہ پانچ کروڑ ستر لاکھ میل ہے۔ اس سیارے کا ایک دن یعنی اپنے محور کے گرد گردش 59 زمین کے دنوں کے برابر ہے یعنی انتہائی سست رفتار جب کہ سورج کے گرد اس کی گردش صرف 88 زمین کے دنوں کے عرصہ میں مکمل ہو جاتی ہے یعنی اس کا سال 88 دن کے برابر ہے۔ سورج کے گرد تیز گردش کے مقابل پر انتہائی سست محوری گردش کی وجہ سے اور نیز اس گردش کے مدار کے انتہائی بیضوی شکل کا ہونے کے سبب اس کے کسی بھی ایک حصہ پر مسلسل 180 دن تک سورج کی روشنی پڑتی رہتی ہے۔ اور یوں اس کا ایک دن 180 زمینی دنوں کے برابر ہوتا ہے! مسلسل اتنے لمبے عرصہ تک سورج کے سامنے رہنے اور نیز سورج کے بہت قریب ہونے کی وجہ سے یہ سورج سے بہت زیادہ حرارت کے زیر اثر ہوتا ہے اور پھر چونکہ اس کے اوپر کی تہ بہت ہلکی ہے جو نہ اس حرارت کو نیچے جانے سے روک سکتی ہے نہ جذب کر سکتی ہے اور نہ رات کے وقت واپس اوپر آسمان کی طرف اڑ جانے سے روک سکتی ہے۔ لہٰذا دن کے وقت انتہائی گرمی یعنی درجہ حرارت 342 سنٹی گریڈ تک اور رات کے وقت انتہائی سردی یعنی منفی 193 سنٹی گریڈ تک درجہ حرارت پہنچ جاتا ہے اور یہ فرق ریکارڈ فرق ہے۔

جنگِ مراکش۔ الجیریا

فرانس سے آزادی حاصل کرنے والے الجیریا اور مراکش کی سرحدات کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت متنازعہ انداز میں تقسیم کیا گیا تھا، تاکہ دونوں نوزائیدہ ریاستیں باہمی کشاکش کا شکار رہیں۔ چنانچہ اکتوبر 1963ء میں مراکش اور الجیریا کے درمیان فوجی جھڑپوں کا آغاز ہوا اور پھر یہ سرحدی جھڑپیں باقاعدہ جنگ میں بدل گئیں، جو پانچ ماہ تک جاری رہی۔ تاہم، افریقی اتحاد کی تنظیم کے دباؤ اور ایتھوپیا کے حکمران ہیل سلاسی اور مالی کے صدر موڈیبو کیتا کی کاوشوں سے 20 فروری 1964ء کو جنگ بندی عمل میں آ گئی، لیکن عدم تصفیے کے باعث بعد میں بھی دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی برقرار رہی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 1967ء میں دوبارہ دونوں ممالک کے درمیان خطرناک تصادم ہوا۔ اس جنگ کا اختتام بھی افریقی اقوام اور اسلامی برادری کی مداخلت کے باعث ہوا۔ بعد میں 1974ء میں پاکستان میں ہونے والی اسلامی سربراہ کانفرنس میں بھی اسلامی برادری نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ باہمی تنازعات کو مذاکرات اور گفت وشنید سے حل کریں۔

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: ڈاکٹر افتخار احمد فون: 051-2212127 موبائل: 0333-5131261

الفردوس گارمنٹس Af
شرٹس۔ ڈریس شرٹ، ڈریس پینٹ جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
پروپرائیٹر: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
اوقات مطب
موسم گرما صبح 8 تا 1 بجے شام 4 تا 8 بجے
موسم سرما صبح 9 تا 1 بجے شام 3 تا 7 بجے
جمعۃ المبارک صبح 8 تا 11 بجے
بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: 211434-212434 فیکس 04524-213966

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپر زبار عائیت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156